



ایمان افروز بشارتیں (حصہ 1)

سرکار کا پیغام عطار کے نام

(اور دیگر 17 مثنوی بہاریں)

www.sirat-e-mustaqeem.com

- * نیک خواب بشارتیں ہیں 11
- * شکر کے اجتماع میلاد کے لئے مغفرت کی بشارت 26
- * دُشمن سے اور ان کا علاج 12
- * تصورِ مرشد کی برکت 29
- * اللہ عزوجل نے اسلام ارشاد فرمایا 20
- * طالب ہونے کا حکم 31
- * قیمتی بزرگ کا مثنوی انکشاف 36

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دُرود شریف کی برکت

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، مجددِ دین و ملت مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ رضویہ شریف جلد 23 صفحہ 122 پر نقل فرماتے ہیں: حضرت ابُو المواہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ میں نے خواب میں **رَسُولُ اللَّهِ** ﷺ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو دیکھا، حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ ”قیامت کے دن تم ایک لاکھ بندوں کی شفاعت کرو گے۔“ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں کیسے اس قابل ہوا؟ ارشاد فرمایا: ”اس لیے کہ تم مجھ پر دُرود پڑھ کر اس کا ثواب مجھے نذر کر دیتے ہو۔“

ثواب نذر کرنے کا طریقہ

دُرودِ پاک پڑھ کر تصور میں کہہ دیجئے اور چاہیں تو زبان سے بھی دہرائیے: ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ میں نے جو دُرود شریف پڑھے ہیں ان کا ثواب ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو پہنچا۔“

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(1) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے سلام ارشاد فرمایا!

شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی منظور احمد فیضی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے

مع دستخط یہ مبارک تحریر عطا فرمائی:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک شخص نے روضہ مصطفیٰ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دی اپنی طرف سے سلام پیش کیا پھر
امیر اہل سنت حضرت علامہ ایسا میں قادری رضوی دانتہ بکاتہم السلام
کی طرف سے سلام پیش کیا قرز زہ نبی جانِ جاں نبی جان
جہاں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا بھی انکو سلام کہنا۔
الحمد لله علی ذلک یہ عالم بیدار کا کہ یا تے ہے۔ اور حضرت سے روئے
صالح بہت ہیں۔ اللہم زد فرزداد م دبارکذنیہ

والسلام رقم التقریر محمد منظور احمد فیضی عینی عندہ وغیرہ

فوجہم الحدیث بجامعۃ المدینۃ کراچی

۲۹ ربیع الاول ۱۴۲۵ھ

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی) کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ

10 رَمَضَانُ الْمُبَارَك ۱۴۲۷ھ 2006ء بروز بدھ دوپہر کم و بیش 1:00 بجے احمد پور شرقیہ

(پنجاب) میں علامہ فیضی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے صاحبزادگان سے جب مذکورہ واقعہ سے متعلق

بات ہوئی تو انہوں نے اس کی تصدیق مع دستخط اس طرح فرمائی کہ یہ ایمان افروز واقعہ خود

ہمارے والد بزرگوار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہی ہے۔ نجی محفلوں میں بارہا وہ اپنے حوالے سے سنایا کرتے ورنہ اکثر عاجزی فرماتے ہوئے اپنے نام کے اظہار کے بجائے ”ایک شخص“ کہہ کر خود کو چھپاتے۔ والد بزرگوار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے سامنے اگر کوئی امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے خلاف لبِ کُشائی کی کوشش کرتا تو بر ملا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جلال کی کیفیت میں فرماتے، خاموش رہو! میں نے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں بہت اچھی حالت میں دیکھا ہے۔ اُن کا بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں کتنا بڑا مقام ہے یہ مجھے معلوم ہے، تم لوگ نہیں جانتے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ایمان افروزِ بشارتیں

تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے بانی شیخ طریقت،

امیرِ اہلسنت، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطا رقادری رَضَوِی ضیائی دامت

برکاتہم العالیہ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ و عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، جذبہٗ اتباعِ قرآن و سنت

، جذبہٗ احیاءِ سنت، زُہد و تقویٰ، عَفُو و درگزر، صبر و شکر، عاجزی و انکساری، سادگی

اخلاص، حُسنِ اخلاق، دنیا سے بے رغبتی، حفاظتِ ایمان کی فکر، فروغِ علمِ دین، خیر خواہی، مسلمان جیسی صفات میں یادگارِ اسلاف ہیں۔ سرکارِ ابدِ قرار، شفیعِ روزِ شمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بھرپور محبت کا نتیجہ ہے کہ امیرِ اہلسنت و اہلِ برکاتِ عالمِ عالیہ کی زندگی سنتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے سانچے میں ڈھلی ہوئی نظر آتی ہے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ کو بار بار یادِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور فراقِ طیبہ میں آنسو بہاتے دیکھا گیا ہے۔ اجتماعِ ذکر و نعت میں تو آپ کی رقت کا بیان کرنے سے قلم قاصر ہے۔ کبھی کبھی آپ یادِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں اس قدر دیوانہ وار تڑپتے اور روتے ہیں کہ دیکھنے والوں کو رحم آنے لگتا ہے اور وہ بھی رونے لگتے ہیں۔ ۷

میں عشق میں یوں گم ہو جاؤں ہر گز نہ پتا اپنا پاؤں

دیوانہ زمانہ کہہ کہہ کر پتھر مجھ پر برساتا رہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَقَفَا فَوْقًا بِذَرْعِ مَكْتُوبِ يَازَبَانِي اس قسم کی بشارتیں ملتی رہتی ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے ہمیں حُضُورِ اکرم ﷺ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت ہوئی اور سرکارِ مدینہ، سُرُورِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ہمیں حکم

دیا ہے کہ ”محمد الیاس قادری کو میرا سلام کہنا۔“ بعض اوقات ساتھ میں کوئی اور پیغام بھی ہوتا ہے۔ ایسی ہی 18 مَدَنی بہاریں ”ایمان افروز بشارتیں“ (حصہ 1) میں ”سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا پیغامِ عطارِ دامت برکاتہم العالیہ کے نام“ سے شائع کی جا رہی ہیں، جس میں ابتدائی 4 مَدَنی بہاریں وہ ہیں جن میں ”عین بیداری“ کے عالم میں سلام بھیجا گیا ہے، جبکہ متعدد بہاریں ابھی مرتب کی جا رہی ہیں۔

یہی آرزو ہو جو سُرخرو، ملے دو جہاں کی آبرو

میں کہوں غلام ہوں آپکا، وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

اللہ تعالیٰ ہمیں ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کے مقدس

جذبے کے تحت مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا

فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلسِ الْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کو دن پچیسویں

رات چھیسویں ترقی عطا فرمائے۔ امین، بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

شعبہ امیرِ اہلسنت (مدظلہ العالی) مجلسِ الْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة {دعوتِ اسلامی}

۲۳ ربیع النور ۱۴۳۱ھ، 21 مارچ 2009ء

(2) سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا سلام عطار کے نام

باب الاسلام سندھ کے مشہور شہر حیدر آباد کے مُقیم اسلامی بھائی نے

حلفیہ (یعنی خدا کی قسم کھا کر) بیان کیا ہے کہ مجھے 4 رَمَضان المبارک ۱۴۲۹ھ

مدینے شریف حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ 5 شوال المکرم ۱۴۲۹ھ بروز

پیر شریف یا منگل دوپہر تقریباً ڈھائی بجے الوداعی حاضری کے لئے بارگاہ رسالت

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں عین سنہری جالیوں کے سامنے اپنا اور دیگر حضرات کا سلام پیش

کر رہا تھا۔ اس دوران جب میں نے اپنے پیرو مُرشد، شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی

دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ

کا سلام بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں پیش کیا تو جالی مبارک کے پیچھے

سے آواز آئی: ”میرے الیاس کو بھی سلام کہنا۔“ میں ایک دم چونکا اور ادھر ادھر

دیکھا تو ہر طرف ماحول پر سکون تھا عید گزر جانے کے باعث وہاں بہت کم لوگ

تھے۔ میں نے ایک بار پھر اپنے پیرو مُرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا سلام

بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں پیش کیا تو دوبارہ جالی مبارک کے پیچھے سے

آواز آئی: ”میرے الیاس کو بھی سلام کہنا۔“ یہ سن کر مجھ پر رقت طاری

ہو گئی اور بے اختیار میں نے ایک بار پھر اپنے پیرومرشد امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا سلام بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں پیش کیا تو خدا کی قسم! میں نے بیداری کے عالم میں تیسری بار پھر یہ سنا کہ ”میرے الیاس کو بھی میرا سلام کہنا۔“ میں کافی دیر کھڑا روتا رہا۔ کچھ دنوں بعد میں پاکستان لوٹ آیا۔ چونکہ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ان دنوں ملک سے باہر تھے لہذا میں آپ کو سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا سلام نہ پہنچا سکا۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی وطن واپسی کے بعد بھی میں کافی عرصہ سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا سلام آپ دامت برکاتہم العالیہ کو نہ پہنچا سکا۔ 30 صفر المظہر ۱۴۳۰ھ بروز جمعرات جب میں نے مدنی چینل پر سنہری جالیوں کا روح پرور منظر دیکھا تو یکایک ہاتھ غیبی سے وہی آواز مجھے پھر سنائی دی، الفاظ کچھ یوں تھے: ”میرے الیاس کو تم نے ابھی تک میرا پیغام نہیں پہنچایا!“ میں بے قرار ہو گیا اور آخر کار ۳ ربیع النور شریف بروز اتوار بعد نماز عشاء والد صاحب کے ہمراہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مدنی مذاکرے میں شرکت کے لئے جا پہنچا۔

نصیب سے سحری میں پیرومرشد دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں حاضری کی

سعادت ملی تو موقع ملنے پر امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں سرکارِ مدینہ، راحتِ قلبِ سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا سلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کی اور سکون کا سانس لیا کہ مرنے سے پہلے پہلے میں نے سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا پیغام اپنے پیرومرشد امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ تک پہنچا دیا۔ اس سے پہلے میں نے یہ بات کسی کو نہیں بتائی تھی آپ (یعنی رسالے کے مُرتّب) اور والد صاحب کو بھی آج ہی بتا رہا ہوں۔

اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

{3} ایلاس قادری کو میرا سلام کہنا

ایوب کالونی لطیف آباد نمبر 11 (حیدرآباد) کے مُقیمِ اسلامی بھائی کے بیان کا

خلاصہ ہے کہ رَمَضانُ الْمُبَارَکِ ۱۴۲۵ھ کی 27 ویں شب میں دُرودِ پاک

کے وَرْد میں مشغول تھا کہ میری قسمت کا ستارہ چمک اُٹھا، خدا کی قسم عین بیداری

کے عالم میں مجھے دو جہاں کے سلطان، شہنشاہِ کون و مکان، سرورِ ذیشان، محبوبِ

رَحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدارِ عالی شان نصیب ہو گیا۔ آپ صلی اللہ

علیہ والہ وسلم کے لب ہائے مبارکہ کو جنبشِ ہوائی رحمت کے پھول جھڑنے لگے الفاظ
کچھ یوں ترتیب پائے: ”الیاس قادری کو میرا سلام کہنا۔“

اللہ عزوجل کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بجاہِ النَّبِیِّ الْأَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(4) سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا پیغامِ عطا ردا مت بَرکاتُہم العالیہ کے نام

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے گارڈن ویسٹ کے مقیم 37 سالہ

اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ ۱۴۱۵ھ، 1996ء میں مجھے والدہ

محترمہ کے ساتھ حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ بروز جمعرات بعد نماز

عصر مسجدِ نبوی شریف کے اندر بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں قدامین

شریفین کی طرف حاضر ہو کر سر جھکائے دُروودِ وسلام کے نذرانے پیش کر رہا تھا کہ

ایک میری قسمت کا ستارہ چمک اُٹھا، میں نے عین جاگتی حالت میں دیکھا کہ

میرے پیارے پیارے، جان سے بھی پیارے آقا، ہم بے کسوں کے مددگار، باذن

پروردگار، دو عالم کے مالک و مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تشریف لے آئے۔

سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے۔ الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے۔ ”میرے عطار! اس بار مدینے کیوں نہیں آئے! انہیں میرا سلام کہنا اور کہنا وہ مدینے آئیں چاہے کچھ لمحات کیلئے ہی آئیں“ میں نے بے ساختہ بڑھ کر دست بوسی کی سعادت حاصل کی، دیکھتے ہی دیکھتے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تشریف لے گئے۔

بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا یہ پیغام و سلام جب بابِ المدینہ (کراچی) میں امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ تک پہنچا تو آپ بے قرار ہو گئے اور سفر کی تیاری شروع فرمادی۔

مع اپنا جانا اور ہے، اُن کا بلانا اور ہے

جب بلایا آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے خود ہی انتظام ہو گئے

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے پاکستان سے حج کا VISA حاصل

کرنے میں ناکامی پر ایک اسلامی بھائی کو ساتھ ملا یا اور دونوں VISIT VISA

۱: شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا تخلص ”عطار“ ہے۔

پَر عَرَبِ اَمَارات پہنچے۔ اُدھر بتایا گیا کہ غیر ملکیوں کو VISIT VISA پر جج کا ویزا نہیں ملتا۔ فوراً ویزا ملنا ایک مشکل امر تھا مگر بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے اس پیغام پر امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا یقین مرجھا! احرام میں بال نہ جھڑیں اس لئے آپ نے ”حلق“ کروالیا یعنی سر مُنڈ والیا، اجتماعِ ذُکرو نعت کی ترکیب بھی بنی۔ اس بشارتِ عظمیٰ کی دُھوم مچی ہوئی تھی۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں استِغاثہ پیش کیا کہ آپ کے پیغام کی بجا آوری میں حاضری کی تیتاریاں مکمل کر لی ہیں، اب میری لاج آپ ہی کے ہاتھ ہے۔ آخر کار آپ کوچ کا ویزا مل گیا مگر آپ کے ساتھ جو دوسرے اسلامی بھائی تھے اُن کو نہ مل سکا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ خشکی کے راستے (By Road) سہرِ مدینہ پر روانہ ہو گئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہمارے مغفرت ہو

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِینِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نیک خواب بشارتیں ہیں

سرکارِ مدینہ منورہ، سردارِ مکہ مکرمہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ

بَرَکت نشان ہے: ”نُبُوت گئی، اب میرے بعد نُبُوت نہ ہوگی مگر بشارتیں۔“
 عرض کی گئی: ”وہ کیا ہیں؟“ فرمایا: ”اچھے خواب کہ نیک آدمی خود دیکھے یا اُس کیلئے
 دیکھا جائے (یعنی دوسرا شخص اس کے متعلق خواب دیکھے)۔“

(الموطأ لامام مالك، الحديث ۱۸۳۳، ج ۲، ص ۴۴۰، دارالمعرفة بیروت)

وَسْوَسے اور اُن کا علاج

چونکہ اب پیش کی جانے والی بشارتوں میں خوابوں کا تذکرہ ہے اور اس
 ضمن میں وَسْوَسوں کا قوی امکان ہے لہذا ان کا علاج بیان کیا جاتا ہے۔
وَسْوَسہ: بعض لوگ خواب سنا سنا کر لوگوں کو اپنا گرویدہ بنا لیتے ہیں، لہذا جو بھی
 خواب میں زیارت کا دعویٰ کرے اُس پر آنکھیں بند کر کے اعتماد نہیں کرنا چاہئے کم
 از کم اُس سے قسم تولینی ہی چاہئے۔

علاجِ وَسْوَسہ: صحیح بخاری شریف کی سب سے پہلی حدیث ہے، اِنَّمَا
 الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ یعنی اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ لہذا اگر کوئی حُبّ جاہ کے
 باعث لوگوں کو اپنا خواب سُناتا، اپنی شہرت اور واہ واہ چاہتا ہے تو واقعی مُجْرِم ہے اور
 اگر اچھی نیت سے سُناتا ہے، مثلاً امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ یا دعوتِ اسلامی

کے مَدَنی ماحول سے متعلق کوئی ایمان افروز بشارت ملی، سنتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلے میں سفر کے دوران کسی خوش نصیب نے اچھا خواب دیکھا وہ اس لئے سنا رہا ہے کہ اس پُر فتن دور میں لوگوں کو راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کی ترغیب ملے اور انہیں اطمینان کی دولت نصیب ہو کہ دعوتِ اسلامی اہل حق اور عاشقانِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سنتوں بھری تحریک ہے اور امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ پَر اللہ و رَسُوْلُ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا خاص فضل و کرم ہے تو یوں وہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامن اور تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر اپنے ایمان کی حفاظت کا سامان کریں، یہ نیتِ محمود ہے اور اس نیت سے خواب سنانے والے کو لَوْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ثوابِ ملیگا۔ نیز تَخْدِیثِ نِعْمَتِ یعنی نعمت کا چرچا کرنے کی نیت سے سناتا ہے تب بھی جائز ہے۔ ہاں اگر ریاکاری کا خوف ہو تو اپنا نام ظاہر نہ کرے کہ اس میں زیادہ عافیت ہے۔ بہر حال دل کی نیت کا حال اللہ ذُو الْجَلَالِ عَزَّوَجَلَّ جانتا ہے۔ مسلمان کے بارے میں بلا وجہ بدگمانی کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے،

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے احتِرامِ مُسْلِم کی اہمیت کا

بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے مسلمان کی پردہ پوشی کی جائے یہ نہ ہو کہ بے سبب اُس پر بدگمانی کا دروازہ کھول کر اُسے جھوٹا اور پگّی، غیرہ قرار دے کر اپنی آخرت کو داؤ پر لگاتے ہوئے خود **مَعَاذَ اللہ** جہنم کا حقدار بنا دیا جائے۔

جھوٹا خواب بیان کرنے والے کا انجام

پا فرض کوئی جھوٹا خواب گڑھ کر سنا تا بھی ہے تو اس کا وہ خود ہی ذمہ دار، سخت گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ہے، **اللہ عَزَّوَجَلَّ** کے محبوب، دانا، عُیُوب، مُنْزَہ، عَنْ الْعُیُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، ”جو جھوٹا خواب بیان کرے اُسے بروزِ قیامت جو کے دودانوں میں گانٹھ لگانے کی تکلیف دی جائیگی اور وہ ہرگز گانٹھ نہیں لگائے گا۔“ (صحیح بخاری ج ۷ ص ۱۰۶ حدیث ۷۰۴۲)

البتہ خواب سنانے والے سے قسم کا مطالبہ شرعاً واجب نہیں اور جو **مَعَاذَ اللہ**

عَزَّوَجَلَّ جھوٹا ہوگا، ہو سکتا ہے وہ جھوٹی قسم بھی کھالے۔

وَسَوْسَه: ہو سکتا ہے کہ دیکھنے والے کے خواب میں شیطان، سرکارِ مدینہ (صلی اللہ

تعالیٰ علیہ والہ وسلم) کا رُوپ دھار کر آیا ہو؟

علاجِ وَسْوَسہ: سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی صورتِ مبارکہ میں شیطان آہی نہیں سکتا جیسا کہ ”بخاری شریف“ کی روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”جس نے خواب میں مجھے دیکھا اُس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل نہیں بن سکتا۔“

(صحیح البخاری، کتاب التعلییر، الحدیث ۶۹۹۴، ص ۴۰۷، ج ۴)

مفسرِ شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی جو شخص خواب میں ایک شکل دیکھے اور سمجھے کہ یہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) ہیں تو وہ حضور اقدس ہی ہیں، شیطان آپ کی شکل بن کر نہیں آیا۔ خواہ وہ شخص حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) کو بچپن شریف کی عمر میں دیکھے یا جوانی کی عمر میں یا بڑھاپے شریف کی عمر میں۔ مزید لکھتے ہیں: ”اگر خواب میں حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) کوئی ناجائز حُکْم دیں تو وہ ہمارے اپنے سننے میں فرق ہے، کسی نے خواب میں دیکھا کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) فرماتے ہیں اِشْرَبْ خَمْرًا (یعنی تم شراب پیو۔ اس کی تعبیر دی گئی کہ حضور نے فرمایا ہے لَا تَشْرَبْ (یعنی تم شراب نہ پیو) تو نے غلطی سے سن لیا ”اِشْرَبْ“، یا خمر سے مراد شراب

طہور، شرابِ محبت ہے۔ (مراۃ المناجیح، ج ۶، ص ۲۸۵)

وَسَوْسَہ: پھر بھی یہی مناسب لگتا ہے کہ لوگوں میں بیان کرنے کی بجائے خواب کو صیغہ راز میں رکھا جائے۔

عِلَاجِ وَسَوْسَہ: کیا مناسب ہے اور کیا مناسب نہیں اس کو بزرگانِ دین رَحِمَہُمُ

اللہ الْمُبِین ہم سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ اچھے خواب بیان کرنے سے شَرِیْعَت نے

مَنْع نہیں فرمایا تو ہم کون ہیں روکنے والے! قرآن کریم، احادیثِ مبارکہ اور بُزرگانِ

دین رَحِمَہُمُ اللہ الْمُبِین کی کتابوں میں خوابوں کا بکثرت تذکرہ ہے حضرت سیدنا امام

ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ”رِسَالَتُہ قُشَیْرِیہ“ (دارالکتب العلمیۃ بیروت) میں

”رُؤْیَا الْقَوْم“ نامی باب میں صفحہ 413 تا 424 پر اولیاء کرام کے تقریباً 66 خواب

نَقْل کیے ہیں۔ حُجَّۃ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نے اَحْیَاءُ

الْعُلُوم (دارصادر بیروت) کی چوتھی جلد کے صفحہ 264 تا 268 پر ”مَنَامَاتُ

الْمَشَائِخ“ نامی باب میں تقریباً 49 خواب نَقْل کئے ہیں۔ نیز ”حیاتِ اعلیٰ حضرت“

(جلد سوم مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) کے صفحہ نمبر 8 تا 17 پر اعلیٰ حضرت

امام اَہْلُ سُنَّت، وَلِی نِعْمَت، عَظِیْمُ الْبَرَکَت، عَظِیْمُ الْمَرْبُت، ہر وانہ

شمع رسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلّت، حامیِ سُنّت، ماحِیِ بِدْعَت، عالمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعِثِ خیر و بَرَکت، حضرتِ علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے تقریباً 14 خواب خود آپ ہی کی زبانی مروی ہیں۔

مَدَنی اہتمام

امام اہلسنّت، مُجَدِّدِ دین و مِلّت، شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن اپنے رسالے ”صَفَائِحُ اللَّجَیْنِ فِی کَوْنِ النَّصَافِحِ بِکَفِّی الْیَدَیْنِ“ میں لوگوں کے آگے خواب بیان کرنے کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں۔ احادیثِ صَحِیْحَہ سے ثابت حضورِ اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اسے (یعنی خواب کو) اَمْرٌ عَظِیْمٌ جانتے اور اس کے سُننے، پُوچھنے، بتانے، بیان فرمانے میں نہایت دَرَجے کا اہتمام فرماتے۔ صحیح بخاری وغیرہ میں حضرت سمرہ بن جُنْدُب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے۔ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نمازِ صُبح پڑھ کر حاضرین سے دریافت فرماتے، ”آج کی شب کسی نے کوئی خواب دیکھا؟“ جس کسی نے دیکھا ہوتا عرض کر دیتا، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تعبیر فرماتے۔

(صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۲۷ الحدیث ۱۳۷۶)

اچھے خواب بیان کرنے کی اجازت

اچھے خواب اچھے ہی ہوتے ہیں ان کو بیان کرنے کی شرعاً اجازت ہے، چنانچہ فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہے: جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے پیارا معلوم ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، چاہیے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد بجالائے اور لوگوں کے سامنے بیان کرے۔

(مسندِ امام احمد ج ۲ ص ۵۰۲ الحدیث ۶۲۲۳)

صحابہ کرام علیہم الرضوان کا طرزِ عمل

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: یہ بھی سنتِ صحابہ علیہم الرضوان سے ثابت کہ جو خواب ایسا دیکھا گیا جس میں اُن کے قول کی تائید نکی اس پر شاد (یعنی خوش) ہوئے اور دیکھنے والے کی توقیر (عزت و اہمیت) بڑھادی۔ صحیحین میں ہے، ”ابو جمرہ ضبعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمتع حج میں خواب دیکھا، جس سے (فقہی مسائل میں) مذہبِ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی تائید ہوئی۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے (وہ مبارک خواب سُن کر اپنے مال سے) اُن کا وظیفہ مقرر کر دیا اور اس روز سے انہیں اپنے ساتھ تخت پر بٹھانے شروع کر دیا۔ (مُلَخَّصاً از صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۷۶ الحدیث ۱۵۶۷)

(5) اللہ عَزَّوَجَلَّ نے سَلامِ ارشاد فرمایا!

تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالمی

مَدَنی مرکزِ فیضانِ مدینہ میں رَمَضان المبارک ۱۴۲۷ھ 2006ء میں ہونے

والے 30 روزہ اجتماعی اعتکاف میں شریک ایک مُعْتَفِ اسلامی بھائی کے بیان

کا لُبُّ لُبِّ ہے کہ عاشقانِ رسول کی صحبت، سیکھنے سکھانے کے حلقوں کی بَرَکت اور

سنتوں بھرے بیانات کی رُوحانیت نے میرے دل و دماغ پر سُور کی عجیب کیفیت

طاری کر دی تھی۔ 2 یا 3 رَمَضان المبارک افطار سے قبل اجتماعی طور پر منظوم

مُنَاجات پڑھنے کا سلسلہ جاری تھا۔ میں بھی ہاتھ اُٹھائے آنکھیں بند کئے ربِّ

کائنات عَزَّوَجَلَّ کی مُنَاجات میں مشغول تھا، اتنے میں غنودگی طاری ہو گئی، کیا دیکھتا

ہوں کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، باذنِ پروردگارِ دو عالم کے مالک و مختار،

شَہَنشَاہِ اَبْرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ہمراہ جلوہ

فرما ہیں۔ اتنے میں چند فرشتے حاضرِ خدمت ہو کر عرض کرتے ہیں: ”یا رسول

اللہ (عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ نے ”الیاس قادری“ کو سلام

بھیجا ہے۔“ یہ سُن کر میری آنکھ کھل گئی۔

یہی اسلامی بھائی مزید کہتے ہیں: ۸ رَمَضَانُ الْمَبَارَكُ ۱۴۲۷ھ،

12 اکتوبر 2006ء مجھ بدکار انسان پر کرم بالائے کرم یہ ہوا کہ افطار سے قبل اجتماعی طور

پر پڑھی جانے والی مناجات کے دوران میں گنبدِ خضرا کے تصوّر میں گم تھا کہ ایک بار

پھر وہی نورانی منظر سامنے تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ سلطانِ دو جہاں، شہنشاہِ کون و

مکان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے

ہمراہ تشریف فرما ہیں۔ چار فرشتوں نے حاضرِ خدمت ہو کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو

سلام عرض کیا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے جواب ارشاد فرمایا۔ پھر وہ فرشتے یہ عرض

کرنے لگے: ”يَا رَسُولَ اللَّهِ (عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اللہ تعالیٰ نے

”الیاسِ قادری“ کو سلام بھیجا ہے۔“ سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے لبِ ہائے

مبارک کو جنبش ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے:

”سلام اُن کو پہنچ جائے گا۔“

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلَی مُحَمَّد

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کا اپنے بندوں کو سلام بھیجنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے دیکھا کہ امیرِ اہلسنت دامت

برکاتہم العالیہ پر اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا کیسا کرم ہے۔ یاد رکھئے

! اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کو سلام بھیجنا احادیثِ مبارکہ سے ثابت ہے، چنانچہ امام

الصّائِرین، سیّد الثّائِرین، سلطانِ الْمُتَوَكِّلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ

دلنشین ہے: جبریل (علیہ السلام) نے مجھ سے عرض کی کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے: اے

محمّد! (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمّتی تم پر

ایک بار دُرُود بھیجے، میں اُس پر دس رحمتیں نازل کروں اور آپ کی اُمّت میں

سے جو کوئی ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔

(مشکوٰۃ المصابیح، ج ۱ ص ۱۸۹، حدیث ۹۲۸، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مفسّرِ شہیر حکیمِ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللّٰحان فرماتے

ہیں: رب (عَزَّوَجَلَّ) کے سلام بھیجنے سے مراد یا تو بذریعہ ملائکہ اسے سلام کہلوانا

ہے یا آفتوں اور مصیبتوں سے سلامت رکھنا۔ (مراۃ المناجیح ج ۲ ص ۱۰۲، ضیاء القرآن)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”رَبِّ کا کرم“ کے حروف کی نسبت سے اللہ عزَّوَجَلَّ کی

طرف سے اپنے بندوں کو سلام بھیجنے کی 7 روایات

{ 1 } حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتَمُ

الْمُرْسَلِينَ، رَحْمَةُ لِّلْعَالَمِينَ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت جبریل

عرض گزار ہوئے: ”یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)! یہ خدیجہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہیں

جو ایک برتن لے کر آرہی ہیں جس میں سالن اور کھانے پینے کی چیزیں ہیں۔ جب یہ

آپ کے پاس آجائیں تو انہیں اُن کے رب عزَّوَجَلَّ کا اور میرا سلام کہئے۔“

(صحیح البخاری، کتاب مناقب الانصار، الحدیث ۳۸۲۰، ج ۲، ص ۵۶۵)

{ 2 } حضرت سیدنا ابو ہریرہ اور حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہم سے مروی ہے کہ شہنشاہِ خوش خصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافعِ رنج و ملال

صاحبِ جُود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی

اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ جنت نشان ہے: ”جب شبِ قدر آتی ہے تو سِدْرۃُ الْمُنْتَهٰی میں

رہنے والے فرشتے اپنے ساتھ چار جھنڈے لے کر اُترتے ہیں۔ حضرت جبرائیل

(علیہ السلام) بھی ان کے ساتھ ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک جھنڈا میرے دفن کی

جگہ پر، ایک طورِ سینا پر، ایک مسجدِ حرام پر اور ایک بیٹِ المقدّس پر نصب کرتے ہیں، پھر وہ ہر مؤمن اور مؤمنہ کے گھر داخل ہو کر انہیں کہتے ہیں: ”اے مؤمن مرد اور عورت! اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں سلام بھیجتا ہے۔“

(تفسیر قرطبی، سورۃ القدر، تحت الآیۃ ۵، الجزء العشرون، ج ۱۰، ص ۹۷)

{ 3 } حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبیؐ

پاک، صاحبِ لؤ لاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ایک عورت کے منہ میں لقمہ تھا اتنے میں سائل نے صدا لگائی اس نے وہ لقمہ سائل کو کھلا دیا۔ کچھ عرصہ بعد اس کے ہاں ایک بچے کی ولادت ہوئی، جب وہ کچھ بڑا ہوا تو اسے بھیڑیا اٹھا کر لے گیا عورت اس بھیڑیے کے پیچھے بھاگتی ہوئی پکار رہی تھی ”میرا بیٹا، میرا بیٹا!“ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ایک فرشتے کو حکم دیا کہ بھیڑیے سے بچہ چھین لو (اور اس کی ماں کے حوالے کر دو) اور اس سے کہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تم پر سلام بھیجا ہے اور

فرمایا ہے کہ یہ لقمہ لقمے کے بدلے ہے۔“ (کنز العمال، الحدیث ۱۶۰۲۷، ج ۶، ص ۱۵۱)

{ 4 } حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب ملک

الموت مؤمن کی روح قبض کرنے آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تیرا رب عَزَّوَجَلَّ تجھے

سلام فرماتا ہے۔“ (تفسیر جمل، الاحزاب تحت الآية ٤٤ ج ٦، ص ١٨٠)

{ 5 } حضرت سیدنا منصور بن عمار علیہ رحمۃ اللہ الغفار جو عراق کے مشہور

مبلغ تھے، فرماتے ہیں کہ ”ایک رات عالمِ خواب میں میں نے آسمان میں ایک کھلا ہوا دروازہ دیکھا، اس سے ایک انتہائی نورانی فرشتہ اُتر آیا اور مجھ سے کہنے لگا: ”اے ابنِ عمار! خدائے جبار و قہار، دن رات کا خالق عزَّوَجَلَّ تمہیں

سلام فرماتا ہے۔“ (روض الفائق، باب فی حکایات الصالحین..... الخ، ص ١٤٠)

{ 6 } مکاشفۃ القلوب میں ہے: اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام

پر وحی بھیجی کہ فلاں بن فلاں کے پاس جاؤ اور اسے میرا سلام کہہ دو اور کہنا کہ میں نے اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دیا ہے۔“

(مکاشفۃ القلوب، باب الثانی، فی الخوف من اللہ..... الخ، ص ١٢)

{ 7 } حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام نے عرض کی: ”یا اللہ عزَّوَجَلَّ! مجھے اپنے

کسی مشتاق کا دیدار کرا دے۔“ رب تعالیٰ نے فرمایا: ”اے داؤد! لبنان کے پہاڑ پر جاؤ، وہاں میرے 14 مُحبِّین (یعنی محبت کرنے والے) رہتے ہیں جن میں جوان اور

بوڑھے سبھی شامل ہیں، انہیں میرا سلام کہو اور کہنا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم

میرے دوست اور محبوب ہو وہ تمہاری خوشی میں خوش ہوتا ہے اور تمہیں بہت محبوب

رکھتا ہے۔‘ (مکاشفۃ القلوب، باب الاربعون، فی فضل الطاعة، ص ۱۵۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(6) شرکائے اجتماعِ میلاد کے لئے مغفرت کی بشارت

باب المدینہ (کراچی پاکستان) آئے ہوئے بیرون ملک میں مقیم ایک
اسلامی بھائی کے حلیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ عقائد کے متعلق معلومات نہ ہونے کے
باعث میری زندگی کا ابتدائی حصہ بد عقیدہ لوگوں کی صحبت میں گزرا۔ خوش قسمتی سے
مجھے دعوتِ اسلامی کا خوش عقیدہ مدنی ماحول میسر آ گیا جس کی برکتوں سے مجھے
ایمان کی حفاظت کا مدنی ذہن ملا اور صحیح عقیدے کی پہچان نصیب ہوئی۔ میں شیخ
طریقہ، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلّال محمد الیاس
عطا رقادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت ہو کر عطارِ ری بھی بن گیا۔

عرصہ دراز سے میری خواہش تھی کہ میں باب المدینہ (کراچی پاکستان)
جا کر دعوتِ اسلامی کے زیر انتظام ہونے والے اُس اجتماعِ میلاد میں شرکت

کر سکوں جو جشنِ ولادتِ سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے موقع پر ہونے والا روئے زمین کا غالباً سب سے بڑا اجتماعِ ذکر و نعت ہے۔ جس میں میرے پیر و مرشد امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بھی شرکت فرماتے ہیں۔ آخر کار میری مُراد بر آئی اور میں ۱۴۲۹ھ میں ربیع النور شریف بارہویں شب ہونے والے اجتماعِ میلاد میں شرکت کیلئے لکری گراؤنڈ باب المدینہ (کراچی پاکستان) جا پہنچا۔

جشنِ ولادت کی خوشی میں وہاں ہونے والا چراغاں اور اسلامی بھائیوں کا ذوق و شوق دیکھ کر میں حیران رہ گیا۔ لکری گراؤنڈ کی وسیع و عریض اجتماع گاہ میں ہر طرف سبز عماموں اور ہریالے پرچموں کی بہاریں تھیں۔ اجتماعِ میلاد میں نبی رحمت شفیع امت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شناخوانی کی گئی پھر امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا سنتوں بھرا بیان ہوا۔ اس کے بعد شرکائے اجتماع کو سحری پیش کی گئی کیونکہ کثیر اسلامی بھائی اپنے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی آمد کی خوشی میں شکرانے کے طور پر روزہ بھی رکھتے ہیں۔ سحری کے بعد صبح بہاراں کی رُوح پرورشست کا آغاز ہوا۔ نعت خواں اسلامی بھائی جھوم جھوم کر مَدَنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ولادت کے متعلق استقبالیہ اشعار پڑھ رہے تھے۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ پر

عجیب کیفیت طاری تھی، ہر طرف ”سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی آمدِ مرحبا“ کے نعروں کی گونج تھی۔ (میں اجتماع گاہ میں یہ تمام روح پرور مناظر بذریعہ اسکرین دیکھ رہا تھا) امیرِ ہلسنٹ دامت برکاتہم العالیہ پر طاری رقت اور سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں آپ کے جھومنے کا والہانہ انداز دیکھ کر میں اپنے آنسو نہ روک سکا۔ اسی دوران میں نے آنکھیں بند کر لیں۔ اچانک مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی اور میرے سامنے ایک نورانی منظر ابھر آیا۔ کیا دیکھتا ہوں میرے سامنے دو جہاں کے تاجور، سلطان، بحر و بر، نور کے پیکر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سفید لباس زیب تن فرمائے، سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے جلوہ فرما ہیں۔ چہرہ مبارکہ چاند سے زیادہ روشن ہے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بہت خوش نظر آ رہے تھے۔ لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی اور رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ”میرے غلام الیاس کو میرا پیغام پہنچا دو کہ اللہ تعالیٰ نے اجتماع میں شریک تمام لوگوں کی بخشش و مغفرت فرمادی ہے۔“

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

خوش نصیب عاشقانِ رسول کو بشارتِ عظمیٰ مبارک ہو! اللَّهُ رَبُّ الْعَزَّةِ

عَزَّوَجَلَّ کی رحمت پر نظر رکھتے ہوئے قوی امید ہے کہ جن بختوروں کیلئے یہ مدنی خواب دیکھا گیا ہے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُن کا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور وہ مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے طفیل جنت الفردوس میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا پڑوس پائیں گے۔ تاہم یہ یاد رہے! کہ اُمّتی جو خواب دیکھے وہ شرعاً حجت نہیں ہوتا، خواب کی بشارت کی بنیاد پر کسی کو قطعی جتنی نہیں کہا جاسکتا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(7) تصوّرِ مرشد کی برکت

دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ (حیدرآباد باب الاسلام سندھ) کے ایک

طالب علم کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضان

مدینہ حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) میں ۱۵ ذوالقعدة الحرام ۱۴۲۷ھ، 4

دسمبر 2006ء بروز پیر صبح کم وبیش 11:30 بجے جامعۃ المدینہ کے طلباء کے

امتحانات کے نتائج کے سلسلہ میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع ذکر و نعت میں

مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان تھا۔ بعدِ بیان شرکاءِ اجتماعِ تصورِ مرشد کے منقبتِ عطار سن رہے تھے۔ شرکاء پر عجیب کیفیت طاری تھی۔ میں بھی آنکھیں بند کئے اپنے پیرو مرشد شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت و اہلِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے تصور میں گم تھا کہ یکا یک مجھ پر رقت طاری ہوگئی اور میں غمِ مرشد میں رونے لگا۔ یہاں تک روتے روتے میری ہچکیاں بندھ گئیں۔ اتنے میں میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا، کیا دیکھتا ہوں کہ پیکرِ شرم و حیا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نگاہیں نیچی کیے، فیضانِ مدینہ (حیدر آباد) میں تشریف لے آئے اور ان کے ہمراہ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور امیرِ اہلسنت و اہلِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بھی تھے۔ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مدنی تربیت گاہ کے قریب تشریف فرما ہو گئے اور اپنا دستِ شفقت غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کندھے پر رکھ دیا۔ قبلہ امیرِ اہلسنت و اہلِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ پر رقت طاری تھی آپ دامت برکاتہم العالیہ نے روتے ہوئے غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گود میں سر رکھ دیا۔ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑی شفقت و محبت کے ساتھ امیرِ اہلسنت و اہلِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی پیٹھ سہلانے لگے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میری جانب متوجہ ہوئے اور امیرِ اہلسنت و اہلِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جو کچھ فرمایا

اُس کا مفہوم کچھ یوں ہے: ”اس زمانے کے تمام اولیاء میں ”الیاس“ قادری“ سے مجھے سب سے زیادہ محبت ہے۔ ہمیشہ ان کی اطاعت کرتے رہنا اور ان کے دامن کو کبھی مت چھوڑنا۔ ان کے دیئے ہوئے مَدَنی انعامات کے مطابق عمل کرتے رہنا، یہ مَدَنی انعامات میرے اس پیارے کی طرف سے امت کیلئے تحفہ ہیں۔ علمِ دین حاصل کرنے میں کوتاہی مت کرنا اپنے اساتذہ کرام اور والدین کا ادب اور اطاعت کرتے رہنا، دنیا اور آخرت میں ہر جگہ کامیاب رہو گے۔“

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلَی مُحَمَّد

(8) طالب ہونے کا حُکْم

تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی

مرکزِ فیضانِ مدینہ میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ آخری عشرِ مَوَضانِ المبارک

۱۴۲۶ھ، 2006ء کا اعتکاف کی سعادت حاصل کرنے والے سندھی ہوٹل (باب

المدینہ کراچی) کے ایک سیدِ اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

عَزَّوَجَلَّ مجھے جیلانی سلسلے میں خلافت حاصل ہے۔ میرا دعوتِ اسلامی کے ماحول اور

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابستگی کا سبب بڑا ایمان افروز ہے۔

میری قسمت کا ستارہ کچھ یوں چمکا کہ ایک رات جب میں سویا تو میری قسمت انگڑائی

لے کر جاگ اٹھی اور خواب میں دو جہاں کے سلطان، شہنشاہِ کون و مکاں، سرورِ

ذیشان، محبوبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دیدارِ عالی شان نصیب ہو

گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی رحمت کے پھول

جھڑنے لگے الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ”تم دعوتِ اسلامی کے بانی

”الیاس قادری“ سے طالب ہو جاؤ۔“

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر دعوتِ اسلامی

کے عالمی مدنی مرکز (باب المدینہ کراچی) میں حاضر ہو کر قبلہ شیخِ طریقت،

امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دامت برکاتہم

العالیہ سے طالب ہو گیا۔ اب میں مدنی ماحول سے وابستہ ہوں اور اپنے مریدین

میں امیرِ اہلسنت و اہل کثمت بَرکاتُہم العالیہ کے سنتوں بھرے رسائل بھی تقسیم کرتا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْأَمِینِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(9) آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کرم

باب الاسلام (سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ

ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّبِ ۱۴۲۵ھ 2004ء میں ایک رات سویا تو میری قسمت انگڑائی

لے کر جاگ اُٹھی، کیا دیکھتا ہوں کہ نور کے پیکر، دو عالم کے تاجور، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

جلوہ فرما ہیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارکہ سے خوشی کے آثار نمایاں ہیں آپ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے

اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے ”میرے لاڈ لے لیاں قادری کو سلام کہنا۔“

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْأَمِینِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(10) د و بارہ کرم

اُن ہی اسلامی بھائی کے بیانِ کالبِ لُبَاب ہے کہ چند ماہ بعد دوبارہ میری قسمت کا ستارہ چمکا اور مجھے ایک بار پھر خواب میں سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شربت پینے کی سعادت ملی۔ میرے پیارے پیارے جان سے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”الیاس قادری کو میرا سلام کہنا“ اور کہنا کہ مسواک کے فضائل پر بیان کریں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

(11) سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سلام

بابُ الاسلام (سندھ) کے شہر کوٹ غلام محمد کی مقیم ایک اسلامی بہن کی حلفیہ تحریر کا خلاصہ ہے کہ ایک رات میں نمازِ عشاء پڑھ کر جلد سو گئی۔ کیا دیکھتی ہوں کہ میرے دل کے چین، سرور کو نین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ فرما ہیں اور ارشاد فرما رہے ہیں ”میرے الیاس قادری کو سلام کہنا“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے

مزید بھی کچھ ارشاد فرمایا جو مجھے یاد نہ رہا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجاءِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(12) امیرِ اہلسنت مدظلہ العالی بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے علاقہ دادن شاہ کے ایک نقشبندی

بُورگ جو امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے طالب ہیں، اُن کے بیان کا خلاصہ

ہے کہ غالباً 1995ء کی بات ہے میرے پاؤں کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا ایک رات

درد کی شدت کے باعث میں بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں رورو

کر استغاثہ پیش کرنے لگا، اسی اثناء میں میری آنکھ لگ گئی اور میری قسمت انگڑائی لے

کر جاگ اٹھی کیا دیکھتا ہوں کہ نور کے پیکر، دو عالم کے سرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ تشریف فرما ہیں۔ قریب ہی امیر

اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی حاضر ہیں اور آپ دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر رقت طاری ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجاءِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(13) سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی تشریف آوری

ان ہی اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ چند سالوں بعد میری قسمت پھر جاگ اُٹھی، ایک رات جب سویا تو خواب میں پیارے پیارے جان سے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تشریف لے آئے اور ارشاد فرمایا، ”الیاس قادری کو میرا سلام کہنا“ اور یہ بھی کہنا کہ حَسَن ابنِ علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے فضائل پر بیان کریں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

(14) یَمَنِ بُرُگ کا مدنی انکشاف

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لبِّ لباب ہے نَوْمَضانُ الْمُبَارَک

۱۴۱۵ھ کا واقعہ ہے۔ ہم چند اسلامی بھائی مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً میں ایک

جگہ کھڑے ہوئے تھے کہ ایک ”یمنی بُرُگ“ نے قریب آ کر ہمیں سلام کیا اور نہایت

ہی پُر تپاک طریقے سے ملے۔ وہ ہمارے سبز عمامے شریف کو دیکھ کر بہت خوش ہو رہے

تھے۔ انہوں نے ٹوٹی پھوٹی انگلش میں پوچھا کہ آپ لوگوں کے امیر کہاں ہیں؟ چونکہ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دامت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہُ عمرہ کر کے رخصت ہو چکے تھے۔ اس لئے ہم نے ان کو بتایا کہ وہ جا چکے ہیں۔ اس پر انہیں زیارت سے محرومی پر افسوس ہوا اور انہوں نے بتایا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو مسجد الحرام (مکہ المکرمہ) میں پایا، اتنے میں حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کعبہ شریف کے دروازے پر لائے اور ”کَعْبَةُ اللَّهِ شَرِیف“ کا دروازہ کھل گیا میں سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اندر داخل ہو گیا۔ وہاں ایک شخص اپنے سر پر سبز عمامہ شریف پہنے بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مدنی سرکار، دو عالم کے مالک و مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”یہ دعوتِ اسلامی کے امیر محمد الیاس قادری ہیں۔“

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

(15) دعوتِ اسلامی پر سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا کرم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ 24، 25 مارچ 1988ء حیدرآباد (باب الاسلام)

(سندھ) میں دعوتِ اسلامی کا دوروزہ عظیم الشان سنتوں بھر اجتماع ہوا۔ اجتماع کے

اختتام پر حسبِ معمول امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے دعا سے قبل اپنے مخصوص و

منفرد انداز پر ”تصویرِ مدینہ“ کرایا۔ یہ نہایت ہی پُر کیف گھڑیاں ہوتی ہیں۔ اس

وقتِ رحمتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی چھماچھم بارش ہوتی ہے اور بعض اوقات

کئی خوش نصیب عشاق کی نگاہوں کے پردے اٹھا دیئے جاتے ہیں۔ کوئی مدینے

جا پہنچتا ہے تو کوئی خوش نصیب تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دیدار سے

مشرّف ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس سنتوں بھرے اجتماع میں موجود ایک نابینا حافظِ

قرآن بھی دورانِ تصویرِ مدینہ، شہرِ مدینہ جا پہنچے، حافظ صاحب کا بیان ہے کہ مجھے

اچھی طرح یہ حدیثِ پاک معلوم ہے کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

نے ارشاد فرمایا ہے ”جو جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا جہنم

بنالے“ اس حدیثِ مبارکہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے حلفیہ کہتا ہوں کہ دورانِ تصویر

مدینہ مجھ پر غنودگی طاری ہوئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے مدینہ شریف کی زیارت

نصیب ہوئی اور میں سنہری جالیوں کے رو برو حاضر ہوا۔ وہاں مجھے ایک نور نظر آیا پھر میں نے محسوس کیا کہ ہمارے دلوں کے چین، سرورِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور مجھ سے فرما رہے ہیں، یہ آواز مجھے واضح سنائی دے رہی تھی:

”محمد الیاس قادری کو میرا سلام کہنا“ اور اس کو میرا یہ پیغام دینا کہ

۹، ۸ شَوَّالُ الْمُكْرَمِ ۱۴۰۸ھ کو وہ ملتان میں تبلیغ کریں اور یہ بھی کہنا کہ غوث

بہاؤ الدین زکریا ملتانی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی قدم بوسی کریں۔ ہم بے کسوں کے

مددگار، باذنِ پروردگارِ دو عالم کے مالک و مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ حق ترجمان سے میں نے جو آخری کلمات سنے وہ یہ تھے۔

رَبِّ هَبْ لِي أُمَّتِي... رَبِّ هَبْ لِي أُمَّتِي... رَبِّ هَبْ لِي أُمَّتِي۔

اللہ عزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حکم سرکار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ملنے پر مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف)

میں دوروزہ سنتوں بھرے اجتماع کی تیاریاں شروع کر دی گئیں اور اس بشارتِ عظمیٰ

کے ہزار ہا اشتہارات شائع ہوئے جنہیں ملک کے کونے کونے میں پہنچایا گیا۔ اس بابرکت بشارت کو سُن کر اس سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیلئے ملک بھر سے قافلوں کی صورت میں عاشقانِ رسول سوئے ملتان چل پڑے۔ خوش نصیب لوگ بسوں، ٹرینوں اور ہوائی جہازوں کے ذریعے پروانہ دار مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) پہنچنا شروع ہو گئے۔ ”باب الاسلام سندھ“ سے چار اسپیشل ٹرینیں سوئے مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) رواں دواں ہوئیں۔ لوگوں کے جذبہ کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ ایک اسلامی بھائی نے جب اپنے شہر کے ایک ماڈرن نوجوان کو انفرادی کوشش کرتے ہوئے اس سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی اور یہ ایمان افروز واقعہ سنایا تو اس کی نگاہیں عقیدت سے جھک گئیں اور اس نے اجتماع میں شریک ہونے کا وعدہ کر لیا۔ نیز اسی وقت سے اس نے داڑھی منڈوانا چھوڑ دی کہ میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے منعقد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں والی صورت کیسے لے کر جاؤں گا؟ چنانچہ اس نے داڑھی منڈوانے سے توبہ کر لی۔ اس ماڈرن نوجوان نے دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے سر پر سبز سبز عمامہ شریف

سجالیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ پکا نمازی بن گیا۔

قادیا نیت سے توبہ

”دعوتِ اسلامی پر سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کرم“ نامی اشتہار

پڑھ کر ایک نو جوان جو حافظِ قرآن بھی تھا امیرِ اہلسنت و دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت

میں حاضر ہوا اور اس نے اپنی آپ بیتی سنائی کہ میں قادیانیوں کی صحبت میں کافی

عرصے تک رہا ہوں اور میں قادیانیت سے کافی متاثر بھی ہو چکا تھا۔ بلکہ میں نے تو

پکا عزم بھی کر لیا تھا کہ میں قادیانی مذہب اختیار بھی کر لوں گا۔ دریں اثناء آپ کا

اشتہار ملا اسے پڑھ کر میرے ضمیر نے مجھے جھنجھوڑا کہ نہیں ہر گز نہیں وہ مذہب ہر گز

باطل نہیں ہو سکتا جس مذہب میں ایسے لوگ بھی ہوں جنہیں سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم بشارت سے نوازتے ہوں۔ لہذا آپ کی خدمت میں تشفیِ قلب کی خاطر

حاضر ہوا ہوں تاکہ اپنی آخرت سنوار سکوں۔ امیرِ اہلسنت و دامت برکاتہم العالیہ نے

انفرادی کوشش کرتے ہوئے اس نو جوان کو نہایت ہی شفقت کے ساتھ سمجھایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس حافظِ نو جوان نے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قادیانی مذہب

سے توبہ کر لی۔ آپ نے اس نوجوان کو شریعتِ اسلامیہ کا یہ حکم بھی سنایا کہ اگر کوئی یہ نیت کر لے کہ میں کافر ہو جاؤنگا تو نیت کرتے ہی وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، چونکہ آپ نے قادیانی ہونے کی نیت کر لی تھی لہذا آپ دائرہ اسلام سے خارج ہو چکے ہیں پس آپ تجدیدِ اسلام کر لیں۔ چنانچہ وہ نوجوان آپ کے دستِ مبارک پر دوبارہ قبولِ اسلام کی دولت سے فیضیاب ہوا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

(16) بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے سلام

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے مبلغِ دعوتِ اسلامی عبدالقادر عطار

رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بار خواب میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت کی۔

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، الیاس قادری کو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ

جو تم نے الوداع تاجدارِ مدینہ والا قصیدہ لکھا ہے وہ ہمیں بہت پسند آیا ہے اور کہنا

کہ اب کی بار جب مدینے آؤ تو کوئی نئی الوداع لکھنا اور ممکن نہ ہو تو وہی الوداع
سُنادینا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ کھسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحَنَ اللّٰہ! ایسے عاشق کہ جن کے کلام کو سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم پسند کریں اور فرمائیں ”الیاس قادری کو میرا سلام کہنا“ ان کے عشق میں

کس کو کلام ہو سکتا ہے؟ (آپ کا سوز و گداز سے لبریز کلام ارمغانِ مدینہ اور مُغیلانِ مدینہ

مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔)

(17) سید ہا راستہ مل گیا

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ

1990ء کی بات ہے، ہمارا اکثر خاندان بدعقیدہ تھا۔ میں خود مذہب کا شکار تھا کہ

کون سا گروہ سیدھے راستے پر ہے۔ ایک رات میں نے سخت پریشانی کے عالم میں

یہ دعا کی: ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے صحیح عقیدے اپنانے کی توفیق عطا فرما۔“ اس کے بعد

میں سو گیا۔ سر کی آنکھیں تو کیا بند ہوئیں میرے دل کی آنکھیں کھل گئیں مجھے اپنے شہد سے بیٹھے بیٹھے آقا کی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا دیدار نصیب ہو گیا۔ قریب ہی نورانی چہرے والے 2 بزرگ بھی موجود تھے۔ ان میں سے ایک کی طرف اشارہ کر کے کچھ یوں ارشاد فرمایا: ”یہ احمد رضا ہیں، ان کے مسلک کو اپنا لو۔“ پھر دوسری ہستی کے بارے میں کچھ اس طرح فرمایا: ”یہ الیاس قادری ہیں، ان سے مُرید ہو جاؤ۔“ جب میں بیدار ہوا تو اپنی خوش بختی پر پھولے نہ سماتا تھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس دن سے میں نے اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربّ العزّت کا دامن مضبوطی سے تھام لیا اور امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت ہو کر عطارِ بھی بن گیا۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے آج میرا پورا خاندان سُنی ہو چکا ہے اور ہمارے گھر میں اسلامی بہنوں کا مدرسۃ المدینہ (بالغات) بھی لگتا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو
 آمین بجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم
 صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(18) تیس دن کے اجتماعی اعتکاف میں کرم

مرکز الاولیاء (لاہور) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کالمِ لبّاب ہے کہ میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت رمضان المبارک میں ہونے والے تیس روزہ اجتماعی اعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ جدول کے مطابق نمازِ فجر کے بعد کنز الایمان شریف سے تین آیات کا ترجمہ و تفسیر کا حلقہ لگایا گیا، نمازِ اشراق و چاشت ادا کرتے ہی ہر طرف سے صدا بلند ہونے لگی: ”سو جائیے“، مدینے کی یادوں میں کھو جائیے۔“ میں نے مدینہ شریف کا تصور کیا اور سنت کے مطابق لیٹ گیا، جونہی میری آنکھ لگی میں نے خواب میں دیکھا کہ بالکل فیضانِ مدینہ کی طرح معتکف اسلامی بھائیوں کے حلقے خانہ کعبہ شریف میں لگے ہوئے ہیں۔ ہر طرف نور ہی نور ہے، اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفیٰ ﷺ ایک جانب سے تشریف لارہے ہیں اور آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی

دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَةِ بھی آرہے ہیں۔ **بیٹھے بیٹھے آقا** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہر حلقے

میں تشریف لے جاتے اور اسلامی بھائی اپنے آقا کے دیدار کا شربت پیتے۔ آپ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے لبہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی پھول جھڑنے لگے الفاظ کچھ

یوں ترتیب پائے: ”الیاس! تم نے یہ بہت اچھا کام کیا کہ ان سب کو **30**

دن کے لئے یہاں اکٹھا کیا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر نِزْرِ رحمت فرمائے۔“

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی محمد

مَدَنی مشورہ

روزانہ ہی سونے سے قبل احتیاطی توبہ و تجدید ایمان کر لینا چاہیئے۔ یاد رکھئے! مَعَاذِ اللہ عَزَّوَجَلَّ جس کا کفر پر خاتمہ ہوا وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے

خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صحبت میں رہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہنے والا اللہ اور اس کے رسول ﷺ و جَلَّی و عَلَی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مہربانی سے بے وقعت پتھر بھی انمول ہیرا بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اجل کو لَبِّیک کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعِ عینِ شرکت اور راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مَدَنی انعامات پر عمل کیجئے، ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکَت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر اللہ رَحْمَن عَزَّوَجَلَّ کے احکام اور اُس کے پیارے حبیبِ حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سُنّتوں کے مطابق پُرستونِ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقَدِّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائطِ پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُسْتَفِید ہونے کے لئے ان سے بیعت ہو جائیے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولایت و عمر لکھ کر عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگرانِ پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی) ”مکتب مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطارِیہ“ کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رضویہ عطارِیہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

۱۔ نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ۲۔ ایڈریس میں محرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں۔ ۳۔ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَتَمِّ صَلَاتِكَ عَلَيْهِ

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

ایمان افروز بشارتیں (حصہ 2)

مُخَالَفَتِ مَحَبَّتِ مِیں کیسے بدلی؟

(امام محمد عوفی بہاری)

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

دہلی کی شاخیں: 051-5553765
پتہ: ایف 1، سیکٹر 1، نئی دہلی۔

068-5571686

4362145

5619195

055-4225653

021-2293311-2314045
042-7311679

041-2632625

058616-37212

022-2628122

061-4511192

044-2550787

مکتبہ المدینہ فیضان مدینہ محلہ سوداگراں پرائیویٹ سبزی منڈی باب المدینہ (اکھری)

فون: 4126999-93/4921389-93 فیکس: 4125858

Email: maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net